جهد مسلسل

بسم الله الرحمن الرحيم

واعتصموا بحبل الله جميعاً ولا تفرقوا

رابطة العالم الإسلامي
الأمانة العامة
إدارة أعمال المجلس التأسيسي والمؤتمرات

١٦٨٧
الرقم ٥/١/٤٢/١/٨
التاريخ ٢٠/١٠/١٤٠٠
المرفقات ــــ

الموضوع : قضية المسلمين في الهند وكشمير

سعادة السيد / امان الله خان المحترم
امين عام جبهة تحرير جامو وكشمير / برمنجهام / انجلترا

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ؛

اشارة الى خطابكم المؤرخ في ٢٢ / ٨ / ١٩٨٠م المرفق به تقرير عما تقترفه القوات المسلحة الهندية ضد المسلمين في الهند .

يهم الامانة العامة للرابطة ان تحيطكم علما بان هذه القضية من القضايا الاسلامية التي تعتني بها الرابطة وقد اوصى المجلس التأسيسي للرابطة في دورته الاخيرة قادة مختلف الدول الاسلامية بكل القوة الممكنة بان ينتبهوا لمخطط الهند وان يتخذوا من الاجراءات العملية على المستوى الدبلوماسي والسياسي والاقتصادي ما يجبر حكومة الهند على ايقاف مخططها قبل ان تذهب الى ابعد مما ذهبت اليه وحتى لا تستفحل المحنة التي يتعرض لها اخواننا المسلمين في الهند .

كما بعثت الامانة العامة بمذكرة طالبت فيها الحكومة الهندية باحترام الحقوق الانسانية التي كفلها دستور الامم المتحدة وصادق عليها وتضمنها دستور الهند .

شاكرين لكم اهتمامكم والمولى الكريم نسأله ان يعلي كلمته وينصر عباده انه نعم المولى ونعم النصير .

والله يحفظكم ،،،

الامين العام

محمد علي الحركان

ع/ع
٩ / ٢.

جہد مسلسل

رابطہ عالم اسلامی کی طرف سے دو خط

المجلس الإسلامي الأوروبي
Islamic Council of Europe

4th June 1979

Mr. Amanullah Khan
Jammu Kashmir Liberation Front
438 Alum Rock Road,
Birmingham 8

Dear Brother Khan

Assalamu Alaikum wa Rahmatullah,

We wish to express our heartfelt thanks and gratitude to you for attending the International Islamic Conference on the Liberation of Muslim Lands. Your valuable efforts greatly contributed to the success of the Conference.

You will be pleased to know that in persuance of the resolution passed at the Conference, the International Islamic Secretariat for the Liberation of Muslim Lands have been set up and we hope with your active participation and cooperation, we will, Insha Allah, realise our noble aims.

Please find enclosed the copy of the text of the resolutions passed at the Conference.

May Allah guide and reward you and bring success to all your efforts.

With regards and best wishes.

Yours Sincerely,

Salem Azzam

Salem Azzam
Secretary General

16 Grosvenor Crescent London SW1 7EP Telephone 01-235 9832 Cables ISLAMIAH

National Freedom – Our Birthright

JAMMU KASHMIR LIBERATION FRONT

STRUGGLE UNTIL VICTORY

جموں کشمیر لبریشن فرنٹ

HEAD OFFICE
438 Alum Rock Road,
Birmingham 8, U.K.
Tel: 021-328 2647

Date. 8/9/83

'بھارت کے اپوزیشن لیڈروں کے نام کھلا خط'

اخباری اطلاعات کے مطابق بھارت کی ان ریاستوں کی حکومتوں کے سربراہوں سمیت جہاں غیر کانگریسی حکومتیں قائم ہیں بھارتی اپوزیشن لیڈروں کا ایک اجتماع سرینگر میں ہو رہا ہے۔ یہ کھلا خط انہی لیڈروں کے نام ہے۔ اس سے قبل بھی بھارتی عوام کے نام انگریزی میں ایک کھلا خط ان لیڈروں اور بھارت کے روزناموں اور جرائد کو بھیجا تھا لیکن اس خط کا کوئی حوصلہ افزا نتیجہ نہیں نکلا نہ ہی کسی لیڈر نے اس کا کوئی حقیقت پسندانہ جواب دیا۔ بہر حال میں ایک بار پھر ان اصحاب کی خدمت میں چند گذارشات کرنا چاہتا ہوں۔ یہ گذارشات اس لئے بھی اہم ہیں کہ ان لیڈروں کا یہ اجلاس کشمیر میں ہو رہا ہے۔

اپنا اصل مقصد بیان کرنے سے پہلے میں اس بات کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ میری یا ہماری تنظیم جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کی بھارتی عوام سے کوئی دشمنی نہیں بلکہ ہم بھارتی عوام کے لئے ایک خوشحال اور پرامن مستقبل کے خواہاں ہیں۔ ہمارا اختلاف اور ہماری دشمنی بھارت کے ان حکمرانوں سے ہے جو مسئلہ کشمیر کے بارے میں ایک انتہائی غیر حقیقت پسندانہ، نوآبادیاتی اور جس کی لاٹھی اس کی بھینس کے نظریے پر مبنی اور عوامی اُمنگوں کے خلاف پالیسی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ البتہ ہمیں بھارتی عوام خاص کر انسانیت دوست، جمہوریت پسند اور قومی اور بین الاقوامی سطح پر کئے گئے وعدوں کی پاسداری کے دعویدار بھارتی لیڈروں سے گلہ ہے کہ آج تک (بجز گنے چنے چند لیڈروں کے) کسی نے کشمیر کے بارے میں حق و انصاف کا ساتھ نہیں دیا نہ ہی غلط اور نوآبادیاتی رویہ اختیار کرنے پر اپنی حکومتوں کا محاسبہ کیا۔

لیڈران کرام! اگر مسئلہ کشمیر کو بھارت اور پاکستان کے طویل المیعاد قومی مفادات، کشمیریوں سے کئے گئے وعدوں، پاک ہند تعلقات، کشمیریوں کے حقوق اور مسئلہ کشمیر کے عملی پہلوؤں کی روشنی میں پرکھا جائے تو اس مسئلہ کا ایک ایسا واضح حل نظر آتا ہے جو بھارت، پاکستان اور کشمیر تینوں کے طویل المیعاد قومی مفادات کا تحفظ کرتا ہے، آسانی سے قابل عمل ہے اور پاک بھارت دوستانہ تعلقات (جن کی دونوں کو اشد ضرورت ہے) کے راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ کو دور کرتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ یہ حل بھارت اور پاکستان کے قومی مفادات پر کوئی آنچ آنے دئے بغیر کشمیر کو بھارت اور پاکستان کے مابین کشیدہ تعلقات اور جنگوں کی بجائے ان دونوں کے درمیان دوستی کے پُل کی حیثیت دے سکتا ہے۔

کا باعث بننے

19 دسمبر 1982ء کو ہم نے بیک وقت یورپ کے پانچ دارالحکومتوں میں مظاہرے کیے

National Freedom – Our Birthright

JAMMU KASHMIR LIBERATION FRONT

STRUGGLE UNTIL VICTORY

جموں کشمیر لبریشن فرنٹ

HEAD OFFICE
438 Alum Rock Road.
Birmingham 8, U.K.
Tel: 021-328 2647

Date... 19-12-1982

KASHMIRIS' PROTEST DEMONSTRATIONS IN
LONDON, PARIS, WEST BERLIN, THE HAGUE AND COPENHAGEN.

Hundreds of Kashmiris today marched through the streets of London, West Berlin, Paris, the Hague and Copenhagen shouting ' Foreign Occupants Quit Our Kashmir',' No, No, No to Permanent Division of Kashmir',' Voice of Kashmir Free Kashmir' and 'Independence the Only Solution of Kashmir'.They also delivered protest notes at Indian and Pakistani embassies and consulates in these cities.These letters called the reported ventures by Indian and Pakistani governments to solve the 35 year old Kashmir issue by dividing Kashmir permanently between themselves as heinous, nasty and brute .The letters said that the only just, equitable and honourable solution of the issue was to re-unify the divided Jammu Kashmir and let it emerge as an independent state.

These demonstrations were arranged by Jammu Kashmir Liberation Front four days before the foreign secretaries of India and Pakistan are to meet in New Delhi to discuss ways and means to bring about amity between the two countries. Kashmiri people apprehend that there will be a deal on Kashmir.

In London about 400 Kashmiris assembled at Hyde Park where a rally was addressed by Front leaders including Mr Amanullah Khan, its President.Mr Khan said that the governments of India and Pakistan had no right to decide the future of 9 million Kashmiris against their will and added that Kashmiris future was not subject to the whims and waggories of the people at the helm of affairs in New Delhi and Islamabad. Demanding re-unification and complete independence of the whole state of Jammu Kashmir Mr Khan said,' Both India and Pakistan stand committed to it nationally and internationally.We will not allow our inherent,inalienable,pledged and internationally recognised right of self-determination to be sacrificed at the altar of Indo-Pakistan amity. In number we are more than the individual populations of about one hundred free and independent nations of the world and we can manage our own affairs in a far better way than India and Pakistan do.'

Zafar Khan
(Zafar Khan)
Deputy Secretary General

کشمیر لبریشن فرنٹ کے صدر جناب امان اللہ خان کا خط

ارشاد احمد حقانی

دوسری اور آخری قسط

اب جناب امان اللہ خاں کے خط کا متن ملاحظہ فرمائیے

لندن ۸۴-۱-۲۳

جناب ارشاد احمد حقانی صاحب

السلام علیکم - امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ "جنگ" لندن میں آپ کے فکر انگیز سنجیدہ جامع اور انتہائی گہری سوچ پر مبنی مضامین میرے مطالعے کا اہم حصہ ہیں۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔ ہماری تنظیم کی سرگرمیوں کی مختصر رپورٹ اور اپنے کتابچہ "نظریہ خود مختار کشمیر" کی ایک ایک کاپی بھیج رہا ہوں۔ کچھ وقت نکال کر پہلے رپورٹ پڑھیں پھر کتابچہ۔ اگرچہ کتابچے کا عنوان ہی ہمارے اکثر پاکستانی بھائیوں کی طرف سے انتہائی جارحانہ غصے کے اظہار کی دعوت دیتا ہے اس کے باوجود پاکستان کے سنجیدہ صحافیوں اور دانشوروں کا فرض ہے کہ وہ اس قسم کے اہم موضوعات پر قلم اٹھائیں۔ یہ موضوع اس لئے اہم ہے کہ یہ اب تیزی سے ریاست کے دونوں حصوں کے نوجوانوں کے سیاسی ایمان کا حصہ بنتا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں ہم مانیں یا نہ مانیں پوری ریاست کا پاکستان سے الحاق اب ناممکنات میں سے ہے اور اس صورت حال کی ذمہ داری بھارتی استعماریت کے علاوہ پاکستان کی حکومتوں کی اپنی حماقتوں پر بھی عائد ہوتی ہے۔ گو اہل پاکستان کے لئے اس تلخ حقیقت کو تسلیم کرنا خاصا مشکل ہے لیکن اس حقیقت کے خلاف کوئی دلیل یا ثبوت نظر نہیں آتا کہ کشمیر کے بارے میں پاکستان کے سامنے اب صرف دو راستے ہیں نمبر ۱ کہ وہ آزاد کشمیر پر اپنے حق ملکیت کو دوام بخشنے کے لئے بھارتی مقبوضہ کشمیر ہمیشہ کے لئے بھارت کو بخش دے یا بالفاظ دیگر مقبوضہ کشمیر کے پچاس لاکھ مسلمانوں سمیت ستر لاکھ آبادی کو بھارت کی ابدی غلامی میں دے۔ نمبر ۲ پوری ریاست کی مکمل خود مختاری کی تحریک کی حمایت کرے جس کے لئے اسے آزاد کشمیر کی قیمت ادا کرنی ہوگی لیکن ریاست کا دو تہائی حصہ بھی بھارتی چنگل سے آزاد ہو جائے گا۔ ہمارا اندازہ ہے کہ مسئلہ کشمیر بالآخر پوری ریاست کی مکمل خود مختاری کی صورت میں ہی حل ہو گا البتہ پاکستان خاص کر اہل پاکستان کی حمایت یا کم از کم عدم مخالفت کے ذریعہ قائم ہونے والا خود مختار کشمیر پاکستان سے ٹکراؤ کے نتیجے میں قائم ہونے والے سے بالکل مختلف اور پاکستان کے مفادات کے حق میں ہو گا جب کہ مؤخر الذکر پاکستان کے مفادات کے منافی ہو گا۔

میں ذاتی طور پر کشمیر کی اس نسل سے تعلق رکھتا ہوں جس نے سن بلوغت کے بعد کئی سال بھارتی مقبوضہ کشمیر میں گزارے اور اس کے بعد پاکستان آیا۔ آج بھی میرا سری نگر پاکستان اور آزاد کشمیر سے گہرا اور قریبی رابطہ ہے۔ دونوں طرف کے اخبارات کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتا ہوں اس کے برعکس آزاد کشمیر کی نوجوان نسل کی نظروں سے کشمیر میں بھارت کا گھناؤنا کردار اوجھل ہے اور انہیں ذاتی طور پر بھارتی مظالم کا کوئی تجربہ نہیں ہوا چنانچہ پاکستان کی طرف سے ہونے والی چھوٹی سی زیادتی بھی ان کے لئے ناقابل برداشت ہوتی ہے کیونکہ جس شخص نے جہنم نہ دیکھا ہو ذہن پر جنت کا تصور ہو اور اسے اعراف کی طرف دھکیلا جائے تو اسے اعراف بھی جہنم نظر آئے گا۔ آزاد کشمیر کا پڑھا لکھا نوجوان جب مقبوضہ کشمیر میں ہونے والے سات انتخابات اور کشمیریوں کے ہاتھوں بھارتی وزیر اعظم کی بدترین شکست کی حقیقت کی روشنی میں اس حقیقت پر نظر ڈالتا ہے کہ گزشتہ ۳۶ سال میں آزاد کشمیر میں صرف تین انتخابات ہوئے اور تینوں بار پاکستان کے حکمرانوں (کے ایچ خورشید کے سلسلے میں اپنے پاکستانی ماتحت) سے معمولی اختلاف کی بنا پر آزاد کشمیر کے منتخب صدروں کو اپنی مدت پوری کرنے سے پہلے ہی کان پکڑ کر مظفر آباد کے قصر صدارت سے باہر کر دیا گیا اور آزاد کشمیر میں بحالی جمہوریت کے بارے میں گزشتہ سات سال سے ہونے والے پر زور عوامی مطالبات مسلسل نظر انداز ہو رہے ہیں تو اس کے دل سے پاکستان کی محبت کا نکل جانا کوئی غیر فطری بات نہیں۔ چنانچہ میرے کتابچے کے سوال نمبر ۱۹ کا جواب نوجوان نسل کے لئے قابل قبول نہیں۔ خاص کر اب جبکہ پاکستان اقوام متحدہ کی قراردادوں کا ذکر بھی ترک کر کے مسئلہ کشمیر کو معاہدہ شملہ کے تحت حل کرنے پر زور دے رہا ہے (معاہدہ شملہ کے تحت کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق کشمیر کے مالکوں یعنی کشمیری عوام کو نہیں بلکہ بھارت اور پاکستان کے حکام کو حاصل ہے) اب کے پاکستان کے وزیر خارجہ نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے مسئلہ کشمیر پر اقوام متحدہ کی قراردادوں کا کوئی ذکر نہیں کیا۔ میں خود وہاں موجود تھا اور میرے پاس تقریر کا متن بھی ہے۔ ان حالات میں مجھ جیسے لوگوں کے لئے نوجوان نسل کو بھارت اور پاکستان کے مابین فرق ذہن نشین کرانے میں بڑی دقت محسوس ہوتی ہے اور اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے مجھے ہر بار حسین شہید سہروردی مرحوم یاد آتے ہیں۔ ایک بار مغربی پاکستان کے ایک لیڈر کراچی میں سہروردی مرحوم کی عیادت کو گئے۔ شیخ مجیب الرحمن بھی سہروردی صاحب کے پاس تھے بلکہ ان کی چاپی کر رہے تھے۔ دوران گفتگو سہروردی صاحب نے مغربی پاکستانی لیڈر سے کہا "میری طرف سے پاکستان کی سب سے بڑی خدمت یہ ہے کہ میں نے اس نوجوان (شیخ مجیب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) کو کانٹے دار لگام لگا کر قابو میں رکھا ہے۔ اگر میں جلدی مر گیا اور آپ لوگوں نے اس کے جائز مطالبات رد کرنے نظر انداز کرنے اور انہیں اس کی پاکستان دشمنی سے تعبیر کرنے کا سلسلہ جاری رکھا تو شاید پاکستان موجودہ شکل میں برقرار نہ رہ سکے" اس کے بعد انتخابات کے ذریعہ مشرقی پاکستان کے غیر متنازعہ لیڈر ثابت ہونے اور سارے پاکستان کے اکثریتی ووٹ حاصل کرنے والے کو اس کے اور پاکستان کی ۵۶ فیصد آبادی پر مشتمل اس کے پیروکاروں کو ان کے جائز حق سے محروم رکھا گیا تو نتیجہ اس سے بھی کہیں زیادہ گھناؤنا نکلا جس کی سہروردی مرحوم نے پیشگوئی کی تھی یعنی اسلام کے نام پر بننے والی مملکت کے ماتھے پر تاریخ اسلام کی سب سے بڑی شکست کا سیاہ دھبہ - سہروردی مرحوم تو شاید صرف علیحدگی کی طرف اشارہ کر رہے تھے خدا نہ کرے کشمیر بھی ایسی کوئی مثال پیش کرے۔

خود مختار کشمیر پاکستان کے لئے ریاست کی موجودہ پوزیشن کی نسبت (سیاسی، فوجی، اقتصادی اور سفارتی لحاظ سے) کہیں زیادہ فائدہ مند ہو گا۔ بہر حال پاکستان کے ایک سنجیدہ صحافی کی حیثیت سے غالباً آپ کا فرض ہے کہ آپ اس موضوع پر اہل پاکستان کو دعوت فکر دیں۔ ضروری نہیں کہ آپ ہمارے طرز فکر سے اتفاق کریں۔ اختلاف کی صورت میں آپ کے دلائل پر ہم سنجیدگی سے غور کریں گے آپ اس موضوع پر جو کچھ لکھیں مجھے میرے ذاتی ایڈریس پر جو کتابچے کے صفحہ ۶ پر ہے تراشہ بھیجنا نہ بھولئے گا کیونکہ آپ کے بعض مضمون جنگ لندن میں شائع نہیں ہوتے۔ والسلام

(امان اللہ خان)

جیسا کہ جناب امان اللہ خان کو خود اندازہ ہے، پاکستان میں بہت سے لوگ ان کے نقطہ نظر سے اختلاف کریں گے لیکن اس سے آگاہ رہنا ہمارے لئے ضروری ہے۔ کوئی صاحب اگر اس موضوع پر کچھ کہنا چاہیں تو ان کے خیالات "جنگ" کے صفحات میں شائع ہو سکتے ہیں۔

ان تمام زمینی حقیقتوں و ضروریات کا حامل یہ حل پوری ریاست جموں کشمیر کی مکمل خود مختاری ہے۔

پوری ریاست کی مکمل خود مختاری کا یہ نظریہ کوئی نیا نظریہ نہیں بلکہ بھارت اور پاکستان کی حکومتوں نے بھی ایک سے زائد بار اس نظریے کو تسلیم کیا ہے۔ بھارتی نمائندے نے ۵ فروری ۱۹۴۸ء اور اس کے بعد کئی بار اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بھارتی حکومت کی طرف سے اعلان کیا تھا کہ بھارت کشمیریوں کے اس حق کو تسلیم کرتا ہے کہ اگر وہ چاہیں تو اپنے وطن کو ایک آزاد و خود مختار ملک بنا کر اقوام متحدہ کی رکنیت حاصل کریں۔ خود آنجہانی پنڈت جواہر لال نہرو کی ۹ دسمبر ۱۹۵۲ء کو آل انڈیا کانگرس کمیٹی میں پیش کی گئی رپورٹ میں کشمیریوں کے علیحدہ قومی تشخص کو تسلیم کیا گیا ہے۔

لیڈران کرام! اگر آپ کو واقعی کشمیر اور کشمیریوں سے کوئی ہمدردی ہے، اگر آپ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل چاہتے ہیں، اگر آپ بھارت اور پاکستان کے مابین دوستانہ تعلقات پیدا کرنا چاہتے ہیں، اگر آپ قومی وسائل اور غیر ملکی قرضوں اور امداد کو بلاضرورت جنگی تیاریوں کی بجائے عوام کی خوشحالی پر صرف ہوتے دیکھنا چاہتے ہیں، اگر آپ بھارت کو بین الاقوامی سطح پر رسوا ہونے سے بچانا چاہتے ہیں، اگر آپ کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر کئے گئے قومی وعدوں کا کوئی پاس ہے، اگر آپ بنیادی انسانی حقوق میں یقین رکھتے ہیں اور اگر آپ حق و انصاف کی بالادستی کی علمبرداری کے دعووں میں سچے ہیں تو آپ سب پر فرض عاید ہوتا ہے کہ آپ مسئلہ کشمیر کو پوری ریاست جموں کشمیر (جس میں پاکستان کے تحت ریاستی علاقے بھی شامل ہیں) کی مکمل خود مختاری کی بنیاد پر حل کرنے کی کوشش کریں اور اس کوشش کی ابتدا اسی سرینگر کانفرنس سے ہو۔

میں یہ بات بھی واضح کر دوں کہ کشمیر جلد یا بدیر ضرور آزاد ہوگا۔ اگر آپ کا اندازہ اس کے برعکس ہے تو آپ ایک انتہائی خطرناک غلط فہمی بلکہ خوش فہمی میں مبتلا ہیں۔ اگر ہماری تحریک آزادی کے حصول میں بھارت کے جمہوریت پسند اور آزادی پسند لیڈروں کی حمایت شامل رہی تو مستقبل کا خود مختار کشمیر بھارت کو پڑوسی دوست اور محسن تصور کرے گا اور یہ بات خود بھارت کے مفاد میں ہوگی اور اگر بھارتی لیڈروں نے اپنی سابقہ اور موجودہ روش برقرار رکھی تو مستقبل کی صورت حال بالکل مختلف ہوگی اور بھارت کے سر پر ایک دشمن کشمیر کی تلوار ہمیشہ لٹکتی رہے گی۔

معزز حضرات! دور حاضر کے رجحانات کے پیش نظر ہر ذی شعور انسان اس بات کا اندازہ آسانی سے لگا سکتا ہے کہ مستقبل نوآبادیاتی اور استحصالی نظام کے کھنڈرات کا نہیں بلکہ ان کھنڈرات پر تعمیر ہونے والی قومی آزادی کی تحریک کا ہے۔ مجھے امید ہے آپ سب حضرات اس تلخ حقیقت کی روشنی میں میری گذارشات پر ٹھنڈے دل سے غور کریں گے۔

(امان اللہ خان)
صدر جموں کشمیر لبریشن فرنٹ

ایمنسٹی انٹرنیشنل کی طرف سے ملنے والے خطوط میں سے دو

URGENT ACTION **amnesty international** **URGENT ACTION**

International Secretariat, 10 Southampton Street, London WC2E 7HF, England

Amnesty International opposes by all appropriate means the imposition and infliction of death penalties and torture or other cruel, inhuman or degrading treatment or punishment of prisoners or other detained or restricted persons whether or not they have used or advocated violence. (Amnesty International Statute, Article 1(c))

EXTERNAL (for general distribution) Index: ASA 20/02/81 Distr: UA

FOR ACTION ONLY BY THE FOLLOWING NATIONAL SECTIONS: AUSTRALIA, JAPAN, NETHERLANDS, NEW ZEALAND, SWEDEN, USA

UA 194/81 Death Penalty 12 August 1981

INDIA: Maqbool Ahmed BUTT
========================

Maqbool Ahmed Butt, a journalist and former President of the Jammu and Kashmir National Liberation Front, was convicted of the murder of an Indian intelligence officer in 1968. He was sentenced to death in 1976, under the provisions of Section 3 of the 1948 Enemy Agents Ordinance, which do not allow for appeal as provided under ordinary criminal law. It is believed that his petition to the President for clemency has been turned down. He is detained in Tihar Jail, Delhi, and has recently been transferred to the "death cell".

The Himalayan state of Jammu and Kashmir has been a politically sensitive area since 1947 when the partition of the Indian sub-continent split the state of Jammu and Kashmir between India and Pakistan. Many Kashmirs in both India and Pakistan have been demanding the right to self-determination, and the Jammu and Kashmir National Liberation Front is one of the organizations which has been asserting this right.

During the past 30 years there have been several legislative moves to abolish the death penalty in India. More recently on 9 October 1979 the Supreme Court stayed the executions of more than 100 people under sentence of death for a period of seven months while the constitutionality of the death penalty was considered. On 9 May 1980 the Supreme Court ruled that the death penalty was constitutional but that it should be inflicted only in the "rarest of rare circumstances". Since this ruling, Amnesty International has learned of one execution and is concerned about the fate of several others who have exhausted all possibilities for appeals for clemency. Both the President and the governor of a State have the power to grant clemency.

Amnesty International is opposed to the death penalty in all cases without reservation on the grounds that it is a violation of the right to life and the right not to be subjected to cruel, inhuman or degrading punishment.

RECOMMENDED ACTION: *FOR ACTION ONLY BY THE FOLLOWING NATIONAL SECTIONS: AUSTRALIA, JAPAN, NETHERLANDS, NEW ZEALAND, SWEDEN, USA*

A limited number of appeals is requested; please organize up to 10 appeals only.

Telegrams/airmail letters respectfully urging the President to commute on humanitarian grounds the death sentence passed on Maqbool Ahmed Butt.

.../...

ہماری طرف سے ہر سال سفیروں کو بھیجے جانے والے سال نو مبارک کارڈوں میں سے ایک

Wishing Your Excellency and the people of Your Excellencys country a happy, peaceful and prosperous

NEW YEAR

8 million people of Jammu Kashmir State, more in number than the individual populations of as many as 92 independent nations of the world, who remain denied of their inherent, inalienable, pledged and internationally recognised right of self-determination and whose beautiful homeland remains forcibly divided, defaced and trampled,

REMIND

Your Excellency and Your Excellencys Government who are signatories to UN Charter and UN General Assembly Resolutions 1514 and 2621 (Declaration on Decolonization and its Implementation), of their

MORAL RESPONSIBILITY

towards Kashmiri people's fully deserved right to self-determination.

For JAMMU KASHMIR LIBERATION FRONT

438 Alum Rock Road,
Birmingham B8 3HT
United Kingdom.
tel: 021 328 2647

(Amanullah Khan)
Secretary General

جہدِ مسلسل

میری ملک بدری کے بارے میں برطانوی وزیر داخلہ کا حکمنامہ جس پر اس نے عدالتی فیصلے سے پہلے ہی دستخط کئے تھے

IMMIGRATION ACT 1971

AUTHORITY FOR DETENTION

Whereas I have decided to make a deportation order under section 5(1) of the Immigration Act 1971 against

AMANULLAH KHAN

a Pakistani national and he is neither detained in pursuance of the sentence or order of any court nor for the time being released on bail by any court having power so to release him:

I hereby, in pursuance of paragraph 2(2) of Schedule 3 to that Act, authorise any constable at any time after notice of the decision has been given to the said

AMANULLAH KHAN

in accordance with the Immigration Appeals (Notices) Regulations 1972, to cause him to be detained until the deportation order is made.

Douglas Hurd

One of Her Majesty's Principal
Secretaries of State

19th September 1986. 4.23 pm

Home Office
Queen Anne's Gate

جہد مسلسل

amnesty international

INTERNATIONAL SECRETARIAT
1 Easton Street London WC1X 8DJ
United Kingdom

Our reference: ASA/YT/ET

Direct line:

Mr Amanullah Khan
Jammu Kashmir Liberation Front
438 Alum Rock Road
Birmingham 8

5 October 1983

Dear Mr Khan

We have now written to the Chief Minister of Jammu and Kashmir about the arrests of party workers in the State in August/September.

Kindly keep us informed of any further details of names of arrested persons, or of releases of the seven men whose names were given. I would also appreciate receiving precise details of the "mental and physical torture" to which you state those arrested are subjected. For that purpose, I enclose a data questionnaire which lists the sort of details we would like to have.

Looking forward to hearing from you,

Yours sincerely

Yvonne Terlingen

Yvonne Terlingen
Asia Research Department

Enc.

برطانیہ کے وزیر داخلہ ڈگلس ہرڈ کے شیڈو وزیر داخلہ جیرالڈ کافمین کے نام میری برطانیہ بدری سے متعلق خط کا متعلقہ حصہ

QUEEN ANNE'S GATE LONDON SW1H 9AT

15 October 1986

Dear Gerald,

Thank you for your letter of 24 September enclosing this correspondence about Mr Amanullah Khan. Your representations cover a number of different issues which I shall deal with separately, but it may be helpful if I first of all set out the background to this case.

IMMIGRATION HISTORY

Mr Khan was born in Gilgit on 24 August 1934 and is a citizen of Pakistan. He was originally admitted to the United Kingdom on 20 June 1976 from Pakistan for a visit of four months. During that time he sought a work permit to enable him to take employment as the editor of the "Voice of Kashmir International". This publication was financed and organised by members of the Jammu Kashmir Plebiscite Front, which became the Jammu Kashmir Liberation Front (JKLF) in 1977. Mr Khan had been sent to the United Kingdom to organise the United Kingdom branch of JKLF. After initially refusing the application, the Department of Employment granted a permit in January 1978 and his wife and child were granted entry clearance to join him in August 1978. Further extensions of stay were given until 6 April 1982 when indefinite leave to remain was granted.

Mr Khan applied for naturalisation in September 1982. When interviewed he said that he was full-time President of JKLF and that he wanted to obtain British citizenship to enable him to travel more freely. The application was refused on 15 February 1985.

On 5 September 1985 Mr Khan was arrested and charged with:-

(1) Possessing explosive substances with intent to endanger life; and

(2) Possessing explosive substances under suspicious circumstances.

Mr Khan was remanded in custody and on 17 July 1986 appeared at St Albans Crown Court. The trial was concluded on 23 July 1986 when the jury returned a verdict of "Not Guilty" on count (1), and were unable to reach a majority verdict on count (2). A re-trial was ordered and Mr Khan was remanded in custody to appear at St Albans Crown Court on 15 September 1986. The second trial was concluded on 19 September, when a verdict of "Not Guilty" was returned.

At the conclusion of the criminal proceedings, on my instructions Mr Khan was served with a notice of intention to deport on grounds of national security under Section 3(5)(b) of the Immigration Act 1971 and he was served with a detention order under paragraph 2(2) of Schedule 3 to the Immigration Act 1971. An application for an order of habeas corpus was dismissed in the High Court on 3 October. Mr Khan is detained in Brixton prison pending the outcome of his representations to an independent advisory panel.

The Rt Hon Gerald Kaufman, M.P.

/over.....

جہدِ مسلسل

برطانوی وزارت داخلہ کی طرف سے میری برطانیہ بدری کی وجوہات کی وضاحت

Served on 19/9/86

HOME OFFICE
Lunar House Wellesley Road Croydon CR9 2BY
Telephone (Immigration) 01-686 0688 } Calls answered in turn
(Nationality) 01-686 3441 } please wait for a reply

Please reply to The Under Secretary of State
Your reference

Mr Amanullah Khan

Our reference

Date 19th September 1986.

Sir,

In view of your activities whilst resident in the United Kingdom, which the Secretary of State has reason to believe have been carried out on behalf of the Jammu Kashmir Liberation Front, the Secretary of State has decided that your presence in the United Kingdom is not conducive to the public good for reasons of national security. Accordingly, he has decided to make a deportation order against you by virtue of Section 3(5)(b) of the Immigration Act 1971 requiring you to leave the United Kingdom and prohibiting you from returning while the order remains in force.

By virtue of S15(3) of the Act, you are not entitled to appeal against the decision to make the deportation order but, if you wish, you may make representations to an independent advisory panel. You will be allowed to appear before the panel if you wish to do so but may not be represented. To such an extent as the advisers may sanction, you may be assisted by a friend and arrange for third parties to testify on your behalf. You should inform the officer who hands this letter to you whether or not you wish to make representations to the panel of advisers.

If the Secretary of State makes the deportation order you will, by virtue of Section 17(1) of the Act, have a right of appeal against removal to the country specified in the removal directions on the grounds that you ought to be removed to a different country specified by you.

Yours faithfully

A. Underhill

میری برطانیہ بدری کے بارے میں گارڈین لندن اور المجتمع کویت کے اداریے

Hurd's bloomer over Mr Khan

Exactly ten years ago, a Labour Home Secretary, Mr Merlyn Rees, deported Messrs Agee and Hosenball on national security grounds. The decisions raised a memorable protest and Mr Rees confessed that it had been a politically traumatic affair for him. Since then, this rare power has not been invoked. Until now. Ten years on, Mr Douglas Hurd is invoking national security to allow him to get rid of Mr Ammanullah Khan, a Kashmiri nationalist. The evidence suggests that he is prepared to ignore a string of principles of justice to do so.

Mr Khan is an elderly man, who has spent most of the last few years travelling the world to put the case for Kashmiri self-determination. Once upon a time Britain was not unsympathetic to that cause — but no longer. For ten years, along with many thousands of Kashmiris, Mr Khan has lived in this country. The young members of his family know no other home. Inevitably, he is active here in political causes which bring distress and outrage to the governments of Pakistan and, in particular, India. Earlier this year, Mr Khan was acquitted unanimously at St Albans Crown Court on explosives charges. Immediately afterwards he was rearrested by police officers who filled in details on a blank cheque deportation order which already bore Mr Hurd's signature. He is currently in Brixton prison, where he has been for 15 months. He is suffering from lung cancer and a hernia.

On the face of it, therefore, Mr Khan doesn't sound like, say, a Hindawi or a Patrick Magee. But the Home Secretary says his presence in this country is not conducive to the public good on grounds of national security. And, as happens in such cases, this assertion immediately stacks all the cards in Mr Hurd's hands. This month, Mr Khan presented his case to the three advisers who are appointed to consider his representations. It was a procedural farce, just as it was with Agee and Hosenball. No lawyers allowed. No cross examination of witnesses. The Home Office even reneged on a commitment not to reintroduce evidence that had been discredited in the Crown Court trial. A few days ago predictably, Mr Hurd upheld his own original decision.

The power to deport on national security grounds is a lawless power. On the rare but celebrated occasions when it has been invoked (Rudi Dutschke, Franco Caprino, Agee and Hosenball), the decisions have been deeply suspect, not to say downright wrong. Just such a suspicion hangs over the Khan case today. But at least those earlier cases roused parts of the public conscience. There were parliamentary debates. There was public protest. Where are those voices now that Mr Khan needs them? Unless they are raised — and raised fast — Mr Hurd is going to get away with his dubious and unscrutinised expulsion.

THE GUARDIAN 1-12-1986

■ بريطانيا تبعد أمان الله خان

على الرغم من ان المحكمة البريطانية الكبرى برأت السيد امان الله خان رئيس جبهة تحرير جامو وكشمير من كل التهم المنسوبة اليه وفي مقدمتها تهمة محاولة امان الله خان قتل راجيف غاندي رئيس وزراء الهند اثناء زيارته لبريطانيا في اكتوبر ١٩٨٥ وعلى الرغم من النداءات والاحتجاجات الصادرة عن الكشميريين والباكستانيين والهيئات الاسلامية داخل بريطانيا وخارجها الا ان الحكومة البريطانية اصرت على ابعاده يوم ١١ ديسمبر الماضي واعطت زوجته وابنته مهلة ثلاثة اشهر اخرى لمغادرة بريطانيا. اكثر المراقبين والمحللين السياسيين يربطون بين قرار الابعاد وبين صفقة الاسلحة المعقودة بين الحكومتين البريطانية والهندية والتي اصرت الهند قبل توقيعها على ابعاد امان الله خان من بريطانيا وهذا يؤكد حجم المؤامرة ضده وزيف كل التهم المنسوبة اليه.

ان المطلوب اليوم من كافة الحكومات والهيئات والمؤسسات الاسلامية مساندة الشعب الكشميري المسلم في كفاحه العادل من اجل التخلص من ربقة الاحتلال الهندوسي البغيض الذي يحاول تعويق ثورة الشعب الكشميري بشتى الوسائل والمؤامرات والمكائد.

DECISION TO MAKE A DEPORTATION ORDERS

The "Voice of Kashmir" published an article in 1976 in an edition edited by Mr Khan giving the origins of JKLF. It said that in 1965 Mr Khan agreed with others to form the Jammu Kashmir National Liberation Front to establish a guerilla movement to liberate Kashmir. Mr Khan was appointed head of the group's political wing. The group was to recruit, train and equip guerillas for operations against India. The political wing was to educate public opinion in favour of the armed struggle. The organisation's aim was to strive to acquire by all possible ways, including armed struggle, a position for the people of Jammu Kashmir in which they were able to determine their future as sole masters of their homeland.

The JKLF, by their own admission, were involved in a number of illegal activities in India in the period 1966-1977 leading to the deaths of at least two people. An Indian aircraft was hijacked by supporters of the group in 1971. In 1984 members of the group kidnapped and murdered the Indian Assistant Commissioner in Birmingham.

Given that Mr Khan was a founder and leading member of an organisation advocating and using violence against the Government of India and in the light of other information of a confidential nature put before me, I decided that Mr Khan's presence in the United Kingdom was not conducive to the public good for reasons of national security. I accordingly decided that Mr Khan should be served with a notice of intention to deport on grounds of national security under Section 3(5)(b) of the Immigration Act 1971 and detained if he were acquitted of the current charges against him or given a non-custodial sentence. I must stress that this decision was taken on evidence which was not relied upon by the Crown Court at St Albans. As is usual where issues of national security are concerned details are not made public for obvious reasons, and by virtue of Section 15(3) of the Immigration Act 1971 Mr Khan is not entitled to appeal against the decision to make a deportation order against him. He has been informed, however, that he may make representations to an independent advisory panel; that he may appear before the panel and to such extent as the advisers may sanction, may be assisted by a friend (but not a legal representative) and arrange for a third party to testify on his behalf.

Yours,

ایمنسٹی انٹرنیشنل نے برطانوی حکومت سے امان اللہ خان کو زیر حراست رکھنے اور ملک بدری کے احکامات کی وضاحت طلب کرلی

U.K.'s First & Largest Circulated URDU DAILY ESTABLISHED 1971

ABC CERTIFIED

THURSDAY, NOVEMBER 27, 1986.

THE DAILY JANG LONDON

روزنامہ جنگ لندن

25p

امان اللہ خان کی برطانیہ بدری کا حتمی حکم دے دیا گیا

THE DAILY JANG LONDON, WEDNESDAY SEPTEMBER 24, 1986.

امان اللہ کی گرفتاری اور ملک بدری کے احکامات کو پارلیمنٹ میں چیلنج کیا جائے

بھارت کشمیر سے نکل جائے، جنرل اسمبلی میں کشمیریوں کے نعرے

امان اللہ خان سمیت لبریشن فرنٹ کے ۶ رہنماؤں کو گرفتار کرلیا گیا

THE DAILY JANG LONDON, FRIDAY OCTOBER 10, 1986.

امان اللہ خان کی ملک بدری کے مسئلہ کو ہاؤس آف کامنز میں اٹھانے کی مہم

امان اللہ خان کو بری ہونے کے فوراً بعد دوبارہ گرفتار کرلیا گیا

جیوری نے اکثریتی فیصلہ سے کشمیری رہنما کو بے گناہ قرار دیدیا "امان اللہ خان کی سرگرمیاں برطانیہ کی سلامتی کے منافی ہیں" ہوم آفس کی طرف سے ملک بدری کا حکم

ہوم آفس نے امان اللہ خان کو ملک بدری کی وجوہات سے آگاہ کردیا

امان اللہ خان - ضمیر کے قیدی

انہیں سیاسی نظریات کی پاداش میں قید کی صعوبتیں برداشت کرنا پڑ رہی ہیں

امان اللہ خان نے برطانیہ یا کسی دوسرے ملک میں سیاسی پناہ کی پیشکش مسترد کردی

امان اللہ خان کی حبس بیجا کی درخواست کی سماعت ڈویژنل بنچ کریگا

امان اللہ خان کی گرفتاری اور ملک بدری کے احکام کو کل عدالت میں چیلنج کیا جائیگا

امان اللہ خان کے بارے میں مشاورتی پینل کی رپورٹ ہوم سیکرٹری کو پیش کردی گئی

برطانیہ میں میری اسیری کے دوران اخبارات کی سرخیوں میں سے کچھ

New fears for the safety of JKLF leader

THE CITIZEN Thursday, October 9, 1986

HIGH COURT BID TO FREE LEADER FAILS

Kashmiri group in pledge to step up battle

LAST-DITCH BID TO STOP DEPORTATION

8 Herald Thursday, September 25, 1986

KLF man cleared of chemical charge

Judge refuses to free cleared Kashmiri

Hurd 'signed blank expulsion order'

New fears for the safety of JKLF leader

Cleared Kashmir dissident to fight expulsion

وائس آف کشمیر انٹرنیشنل

ماہنامہ وائس آف کشمیر کے کچھ اداریوں اور مضامین کی سرخیاں

کشمیری نوجوانوں سے

تری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں

تن ہمہ داغ داغ شد، پنبہ کجا کجا نہم

کشمیریوں کی قومی غیرت کہاں گئی

قومے فروختند وچہ ارزاں فروختند

پاکستان کا المیہ

۱۳ جولائی ۱۹۳۱ء کے شہدائے کشمیر کی خدمت میں

PEACE? NO! FREEDOM.

مرتضیٰ بھٹو! کشمیر تمہاری جاگیر نہیں

کشمیریوں کے منہ پر ایک اور زوردار تھپڑ

کشمیریوں کے منہ پر دو زوردار تھپڑ

دنیا کی تحاریکِ آزادی اور کشمیر

Imposture At Its Worst

پاکستان پائندہ باد

میں ننگی ہوں

موجودہ صورتحال اور کشمیریوں کے فرائض

گلگت بلتستان کے ساتھ یہ ظلم کیوں

اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

UNIVERSITY OF MICHIGAN
3 9015 03500 0341